ہمیشہ آپ کے ساتھ
روزنامہ
لازوال

ہندوستان-آسٹریلیا CCEA اسٹاک ٹیک دورہ دہلی میں اختتام پذیر

ایم این این

نئی دہلی ؍؍؍ ہندوستان-آسٹریلیا جامع اقتصادی تعاون کے معاہدے (CECA) کے لیے 3 روزہ اسٹاک ٹیک دورہ 6 دسمبر 2024 کو نئی دہلی میں اختتام پذیر ہوا۔ 4 سے 6 دسمبر 2024 تک منعقد ہونے والی یہ میٹنگ دونوں ممالک کے درمیان تجارت اور اسٹریٹجک شراکت داری کو مضبوط بنانے کے لیے ایک اہم قدم تھا۔ ہندوستانی وفد کی سربراہی ایڈیشنل سکریٹری اور چیف مذاکرات کار محکمہ تجارت جناب راجیش اگروال کر رہے تھے اور آسٹریلوی وفد کی سربراہی فرسٹ اسسٹنٹ سکریٹری اور چیف نیگوشیئٹر، محکمہ خارجہ اور تجارت شری روی کیولرام کر رہے تھے۔ اسٹاک ٹیک کے مباحثوں میں CECA کے کئی اہم شعبوں کا احاطہ کیا گیا۔ دونوں فریقوں نے اس بات کو یقینی بنانے کے لیے اپنے مشترکہ عزم پر زور دیا کہ CECA دونوں ممالک کے لیے بامعنی فوائد اور متوازن نتائج فراہم کرے۔ بات چیت کا مرکز بازار تک رسائی کے طریقوں پر بھی تھا جو ہندوستان کے غذائی تحفظ کے مقاصد سے ہم آہنگ ہیں۔ یہ دورہ سڈنی میں 19 سے 22 اگست 2024 تک ہونے والے مذاکرات کے 10 ویں دور کے بعد ہے، جہاں دونوں فریقین نے CECA کے مختلف پہلوؤں پر اہم پیش رفت کی۔ نئی دہلی کی بات چیت ان کوششوں کا تسلسل تھی، اور دونوں ممالک نے تجارت، سپلائی چین اور زرعی شعبے سے متعلق مسائل پر تعمیری بات چیت کی۔ دونوں جماعتوں نے اب تک کی پیشرفت کا جائزہ لیا اور سی ای سی اے کے جلد اختتام کے لیے آگے کی راہ کا خاکہ پیش کیا۔ دونوں وفود نے سی ای سی اے کے مستقبل اور ہندوستان-آسٹریلیا کی وسیع تر اقتصادی شراکت داری کے بارے میں امید کا اظہار کیا۔ بات چیت نے مزید تعاون کی راہ ہموار کی ہے۔ ہندوستان اور آسٹریلیا علاقائی اور عالمی اقدامات جیسے کہ انڈو پیسیفک اکنامک فریم ورک برائے خوشحالی اور سہ فریقی سپلائی چین ریزیلینس انیشیٹو میں بھی کلیدی شراکت دار ہیں۔ یہ فریم ورک علاقائی تعاون کو بڑھانے اور انڈو پیسیفک خطے میں سپلائی چین کی لچک کو مضبوط بنانے کے لیے بنائے گئے ہیں۔

جرمنی میں مقیم ہندو تنظیم نے بنگلہ دیش میں اقلیتوں کے خلاف تشدد کی مذمت کی

ایم این این

برلن ؍؍؍ جرمنی میں قائم ایک ہندو تنظیم Deutschland Verbandeinduistische نے بنگلہ دیش میں ہندوؤں اور دیگر مذہبی اقلیتوں کے خلاف بڑھتے ہوئے تشدد کی شدید مذمت کی، جس میں خواتین پر جسمانی حملے، قتل، لوٹ مار، آتش زنی اور ظلم وستم کے متعدد واقعات کا حوالہ دیا گیا۔ تنظیم نے بنگلہ دیش کی عبوری حکومت کو ان مظالم کے خلاف خاموشی اختیار کرنے پر تنقید کا نشانہ بنایا، جس میں ہندو راہب چنموئے کرشنا داس کی پرامن احتجاج کی قیادت کرنے کے الزام میں بغاوت کے الزام میں غیر منصفانہ گرفتاری کو اجاگر کیا گیا۔ ہندو تنظیم نے صورتحال پر عالمی توجہ دینے کا مطالبہ کیا، ہندوستانی حکومت پر زور دیا کہ وہ بنگلہ دیش میں اقلیتوں کے حقوق کے تحفظ کے لیے سفارتی ذرائع استعمال کرے اور بین الاقوامی انسانی تنظیموں سے متاثرین کی مدد کرنے کی اپیل کی۔ تنظیم نے بین الاقوامی مذمت اور تشدد کے بائیکاٹ کی ضرورت پر مزید زور دیا، اس بات پر زور دیا کہ مہذب معاشرے میں اس طرح کے اقدامات کی کوئی جگہ نہیں ہے اور بنگلہ دیش میں انصاف کے حصول اور تمام کمیونٹیز کے تحفظ کو یقینی بنانے کی کوششوں کی حمایت کرنے کے اپنے عزم کا اعادہ کیا ہے۔

اڈانی گروپ راجستھان میں 7.5 لاکھ کروڑ روپے کی سرمایہ کاری کرے گا

ایم این این

جے پور ؍؍؍ رائزنگ راجستھان گلوبل انویسٹمنٹ سمٹ 2024 میں اڈانی گروپ نے ریاست میں مختلف شعبوں میں 7.5 لاکھ کروڑ روپے کی سرمایہ کاری کے منصوبے کی نقاب کشائی کی۔ اڈانی پورٹس اور ایس ای زیڈ کے سی ای او کرن اڈانی نے کہا کہ اس سرمایہ کاری کا 50% سے زیادہ اگلے پانچ سالوں میں ریاست میں ڈالا جائے گا۔ انہوں نے اعلان کیا کہ ہم دنیا کا سب سے بڑا مربوط گرین انرجی ایکوسسٹم بنانے کا ارادہ رکھتے ہیں جس میں 100 گیگا واٹ قابل تجدید توانائی، 2 ملین ٹن ہائیڈروجن اور 1.8 گیگا واٹ پمپ ہائیڈرو اسٹوریج شامل ہے۔ یہ سرمایہ کاری راجستھان کو سبز ملازمتوں کے نخلستان میں بدل دے گی۔ انہوں نے راجستھان میں دنیا کے سب سے بڑے گرین انرجی ایکوسسٹم کی تعمیر کے گروپ کے منصوبے پر روشنی ڈالی۔" اڈانی نے مزید کہا کہ اڈانی گروپ کے سیمنٹ سیکٹر کی قیادت کرنے کے منصوبے میں راجستھان اہم ہے۔ انہوں نے اعلان کیا کہ گروپ ریاست میں چار اضافی سیمنٹ پلانٹ لگانے کا ارادہ رکھتا ہے، جس کی مشترکہ سالانہ پیداواری صلاحیت 6 ملین ٹن سالانہ (MTPA) ہے۔ اڈانی گروپ، جو جے پور بین الاقوامی ہوائی اڈے کے انتظام، آپریٹنگ اور ترقی کے لیے ذمہ دار ہے، کا مقصد کنیکٹوٹی اور سیاحت کو فروغ دینے کے لیے بنیادی ڈھانچے کو بہتر بنانا ہے۔ اس کے علاوہ، سرمایہ کاری کے دیگر منصوبے بھی ہیں، جیسے جے پور ہوائی اڈے پر عالمی معیار کی سہولت تیار کرنا اور ملٹی ماڈل لاجسٹک پارکس جو راجستھان کے لیے آپ کے تبدیلی کے منصوبے کی حمایت کریں گے۔

سکریٹری خارجہ وکرم مصری نے ڈھاکہ میں بنگلہ دیشی ہم منصب سے ملاقات کی

ایم این این

ڈھاکہ ؍؍؍ ہندوستانی سکریٹری خارجہ وکرم مصری بنگلہ دیش کی عبوری حکومت کے اہم عہدیداروں سے بات چیت کے لئے پیر کو ڈھاکہ پہنچے۔ مصری کے ایجنڈے میں سب سے پہلے ان کے اور ان کے ہم منصب بنگلہ دیش کے خارجہ سکریٹری جاشم الدین کے درمیان دفتر خارجہ کی مشاورت تھی جو ریاستی گیسٹ ہاؤس پدما میں منعقد ہوئی۔ ڈیلی اسٹار بنگلہ دیش کی رپورٹ کے مطابق ایجنڈے کے اہم مسائل میں تجارت، ویزا پالیسیاں، رابطے، سرحدی قتل، پانی کی تقسیم اور باہمی دلچسپی کے دیگر امور شامل ہیں۔ توقع ہے کہ مصری دن کے اخر میں میڈیا کو بریفنگ دیں گے۔ یہ دورہ بنگلہ دیش میں محمد یونس کی سربراہی میں عبوری حکومت کے اقتدار سنبھالنے کے بعد دونوں ممالک کے درمیان پہلی اعلیٰ سطحی مصروفیت ہے۔ بات چیت کا مقصد بہت سارے مسائل کو حل کرنا ہے، جن میں اقلیتوں کے خلاف تشدد کے حالیہ واقعات، اور روحانی پیشوا چنموئے کرشنا داس کی گرفتاری شامل ہے۔ اس سے قبل 4 دسمبر کو، بنگلہ دیش کے چیف ایڈوائزر کے پریس سیکرٹری شفیق العالم نے تصدیق کی کہ یہ ملاقاتیں ہوں گی۔ ستمبر میں، بنگلہ دیش کے خارجہ مشیر محمد توحید حسین نے نیویارک میں اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے موقع پر ہندوستانی وزیر خارجہ ایس جے شنکر سے ملاقات کی تھی۔ دونوں فریقوں نے "اچھے ورکنگ ریلیشن شپ کو برقرار رکھنے اور دوطرفہ تعاون کو آگے بڑھانے کے لیے باقاعدہ ایف او سی میٹنگز جاری رکھنے پر اتفاق کیا تھا۔

ہندوستان کا ہائپرلوپ ٹیسٹ ٹریک تیز رفتار ٹرانسپورٹیشن کی طرف ایک چھلانگ

ایم این این

چنئی ؍؍؍ ہندوستان نے آئی آئی ٹی مدراس کے ڈسکوری کیمپس میں اپنا پہلا ہائپرلوپ ٹیسٹ ٹریک کامیابی کے ساتھ مکمل کر لیا ہے، جو کہ ملک کی تکنیکی ترقی کے حصول میں ایک اہم کامیابی ہے۔ یہ 410 میٹر کا ٹریک، ہندوستانی ریلوے، IIT مدراس کی اویشکار ہائپرلوپ ٹیم، اور HyperloopTuTr کے تعاون سے تیار کیا گیا ہے، تعلیمی اداروں، حکومت اور نجی شعبے کے درمیان کامیاب شراکت داری کو ظاہر کرتا ہے۔ پراجیکٹ، جس میں آرسیلر متل اور NS/AM انڈیا جیسی صنعتی کمپنیاں تعاون کرتی ہیں، نے تقریباً 400 ٹن اسٹیل کا استعمال کیا اور پائیدار، تیز رفتار نقل وحمل کے لیے ہندوستان کے عزم کو ظاہر کرتا ہے۔ ابتدائی ٹیسٹ رن نے 100 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار حاصل کی، مستقبل میں 600 کلومیٹر فی گھنٹہ یا اس سے زیادہ تک پہنچنے کی صلاحیت کے ساتھ، ہندوستان کو ہائپر لوپ ٹیکنالوجی میں ایک رہنما کے طور پر پوزیشن میں لایا۔ ہندوستان کے بنیادی ڈھانچے میں ہائپر لوپ کو ضم کرنا بہتر کنیکٹیویٹی، کم لاجسٹکس لاگت، اور خاص طور پر ممبئی اور دہلی جیسے بڑے شہروں کے درمیان تجارت کو فروغ دینے کے ذریعے اقتصادی تبدیلی کا وعدہ کرتا ہے۔ یہ اقدام ہندوستان کے پائیداری کے اہداف کے ساتھ بالکل ہم آہنگ ہے، شہری آلودگی اور ٹریفک کی بھیڑ سے نمٹنے کے لیے صفر اخراج نقل وحمل کا حل پیش کرتا ہے۔ کامیاب ہائپرلوپ ٹیسٹ ٹریک جدت طرازی میں عالمی رہنما بننے، سرمایہ کاری کو راغب کرنے اور عالمی اقتصادی غیر یقینی صورتحال کے درمیان عالمی سطح پر اپنی تکنیکی صلاحیتوں کو ظاہر کرنے کے ہندوستان کے وسیع تر عزائم کی علامت ہے۔

آیوشمان وے وندنا کارڈ کے لیے اندراج 25 لاکھ تک پہنچ گیا

ایم این این

نئی دلی ؍؍؍ ایک اہم کامیابی میں، آیوشمان وے وندنا کارڈ کے لیے اندراج 29 اکتوبر، 2024 کو وزیر اعظم کے ذریعہ اس کے آغاز کے 2 ماہ سے بھی کم عرصے میں 25 لاکھ کا ایک متاثر کن سنگ میل تک پہنچ گیا ہے۔ آیوشمان وئے وندنا کارڈ کے آغاز کے بعد سے 40 کروڑ روپے سے زیادہ کے علاج کا فائدہ اٹھایا گیا ہے جس سے 70 سال یا اس سے زیادہ عمر کے 22000 سے زیادہ بزرگ شہریوں کو فائدہ پہنچا ہے۔ بزرگ شہریوں نے مختلف حالات کا علاج کیا ہے جیسے کورونری انجیو پلاسٹی، ہپ فریکچر/تبادل، پتتاشی کو ہٹانا، موتیابند کی سرجری، پروسٹیٹ ریسیکشن، اسٹروک، ہیموڈیالیسس، آنتوں کا بخار اور دیگر بخار وغیرہ۔ 29 اکتوبر 2024 کو، وزیر اعظم نریندر مودی نے آیوشمان بھارت پردھان منتری جن آروگیہ یوجنا (AB JAY-PM) کی توسیع کا اعلان کیا تاکہ 70 سال یا اس سے زیادہ عمر کے تمام بزرگ شہریوں کو شامل کیا جا سکے۔ توسیع کے تحت، 70 سال یا اس سے زیادہ عمر کے تمام بزرگ شہری "آیوشمان وئے وندنا کارڈ" حاصل کر رہے ہیں جو انہیں صحت کی دیکھ بھال کے فوائد حاصل کرنے میں مدد فراہم کرے گا۔ آیوشمان وئے وندنا کارڈ 70 سال اور اس سے زیادہ عمر کے تمام بزرگ شہریوں کو ان کی سماجی و اقتصادی حیثیت سے قطع نظر 5 لاکھ روپے کا مفت صحت کور فراہم کرتا ہے۔ 70 سال یا اس سے زیادہ عمر کے بزرگ شہری جو پہلے ہی AB JAY-PM کے تحت شامل خاندانوں سے تعلق رکھتے ہیں وہ اپنے لیے 5 لاکھ روپے سالانہ تک کا اضافی ٹاپ اپ کور حاصل کرتے ہیں۔

پنجاب کی وزیر اعلیٰ مریم نواز 8 روزہ دورے پر بیجنگ پہنچ گئیں

ایم این این

لاہور ؍؍؍ وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز پڑوسی ملک کے آٹھ روزہ دورے پر اتوار کو بیجنگ پہنچیں، صوبائی حکومت کے ڈائریکٹوریٹ جنرل آف پبلک ریلیشنز نے ایک پریس ریلیز میں یہ اطلاع دی۔ وزیر اعلیٰ کی چین میں سرکاری مصروفیات پیر سے شروع ہوں گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ دورے کے دوران وزیر اعلیٰ مریم نواز اسپتالوں، اسکولوں اور دیگر اداروں کا دورہ کریں گی۔ وزیر اعلیٰ اور ان کے وفد بشمول سینئر پرویز رشید، سینئر وزیر مریم اورنگزیب، وزیر اطلاعات عظمیٰ بخاری، صوبائی وزراء بلال اکبر اور عاشق کرمانی نے ایئرپورٹ پہنچنے پر پرتپاک استقبال کیا۔ چین کی کمیونسٹ پارٹی کے چھ سینئر عہدیداران کا پرتپاک استقبال کرنے کے لیے ایئرپورٹ پر موجود تھے۔ چین میں پاکستان کے سفیر خلیل ہاشمی اور ان کی اہلیہ نے بھی ایئرپورٹ پر ان کا استقبال کیا۔ چینی کمیونسٹ پارٹی کے اعلیٰ سطحی وفد نے وزیر اعلیٰ سے ملاقات کی۔ مریم نے وفد کو بتایا کہ پاک چین دوستی مزید بلندیوں کی طرف بڑھ رہی ہے۔ ہم چین کے تعاون سے پنجاب کو معاشی اور مالیاتی بلندیوں پر لے جانا چاہتے ہیں۔ پنجاب حکومت اور پنجاب کے عوام کی طرف سے، میں چین کے عوام کا شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں۔

وزیر خارجہ جے شنکر نے ہندوستان کے لیے خلیجی خطے کی اہمیت پر روشنی ڈالی

ایم این این

منامار ؍؍؍ وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے ہندوستان کے لیے خلیجی خطے کے اہم کردار پر زور دیا، جس میں اس کے ثقافتی، تاریخی اور اقتصادی پہلوؤں، خاص طور پر اس کے توانائی کے وسائل اور سبز توانائی کے تعاون کے امکانات شامل ہیں۔ انہوں نے ہندوستان اور خلیج تعاون کونسل (GCC) ممالک کے درمیان خاطر خواہ تجارتی تعلقات پر زور دیا، جو کہ 170-180 بلین ڈالر سالانہ سے زیادہ ہے، اور تقریباً 10 ملین کے بڑے ہندوستانی باشندوں کے ساتھ، اقتصادی تعلقات میں اہم کردار ادا کر رہے ہیں۔ جے شنکر نے بحیرہ روم میں ہندوستان کی بڑھتی ہوئی موجودگی پر بھی روشنی ڈالی، جس میں اہم تجارت، بڑھتی ہوئی ہندوستانی آبادی، اور بنیادی ڈھانچے کے منصوبوں میں شمولیت، خطے میں ہندوستان کی وسیع مصروفیت کو ظاہر کرتی ہے۔ وزیر نے خطے میں ہندوستان کے اسٹریٹجک سیاسی اور سفارتی تعاون پر تبادلہ خیال کیا، کشیدگی میں کمی کی کوششوں پر توجہ مرکوز کی اور اسرائیل اور ایران کے درمیان تعلقات کی عدم موجودگی جیسے چیلنجوں سے نمٹنے پر توجہ دی۔ جے شنکر نے ابراہم معاہدے کے لیے حمایت کا اظہار کیا اور I2U2 گروپنگ (ہندوستان، اسرائیل، امریکہ اور متحدہ عرب امارات) کی ترقی کے لیے امید کا اظہار کیا، جس کا مقصد پانی، توانائی اور ٹیکنالوجی جیسے اہم شعبوں میں مشترکہ سرمایہ کاری کو فروغ دینا ہے۔ I2U2 پہل بنیادی ڈھانچے کو جدید بنانے، پائیدار ترقی کو فروغ دینے، اور اہم ٹیکنالوجیز کو آگے بڑھانے کے لیے نجی شعبے کے سرمائے اور مہارت سے فائدہ اٹھانے کا ارادہ رکھتی ہے، جو علاقائی تعاون اور پیشرفت کے لیے ہندوستان کے عزم کی عکاسی کرتی ہے۔

کرغزستان کے صدر نے امارت اسلامیہ کو تسلیم کرنے پر زور دیا

ایم این این

کابل ؍؍؍ کرغزستان کے صدر صدیر جاپاروف نے ترک خبر رساں ادارے ٹی آر ٹی آواز کو انٹرویو دیتے ہوئے یورپی ممالک اور امریکہ کے رہنماؤں پر زور دیا کہ وہ افغان عوام کے حالات زندگی کو تسلیم کریں اور امارت اسلامیہ کو تسلیم کریں۔ انہوں نے عالمی سطح پر افغانستان کے انسانی اور سیاسی چیلنجوں سے نمٹنے کی اہمیت پر زور دیا۔ امریکہ کی طرف سے افغانستان کے منجمد اثاثوں کے بارے میں، انہوں نے ان فنڈز کے اجراء کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ ان کا استعمال افغانستان کے انفراسٹرکچر، زراعت اور غربت کے خاتمے کے لیے کیا جا سکتا ہے۔ جاپاروف نے کہا کہ فی الحال، افغانستان کے لوگ فاقہ کشی کے دہانے پر زندگی گزار رہے ہیں۔ اس لیے میں اس صورتحال کو جانتے ہوئے یورپی ممالک کے رہنماؤں اور امریکی انتظامیہ سے مطالبہ کرتا ہوں کہ وہ افغانستان کی موجودہ حکومت کو تسلیم کریں اور افغانوں کے مستقبل کے لیے اپنے منجمد ذخائر کو جاری کریں۔ انٹرویو کے دوران، ان سے پوچھا گیا کہ کیا امارت اسلامیہ صدر جعفروف کی تجویز پر مثبت ردعمل ظاہر کرے گی، انہوں نے کہا کہ یقیناً وہ کریں گے۔ جب ان کے ملک کی ترقی اور عوام کی فلاح و بہبود کی بات ہو تو وہ اس کے خلاف کیوں ہوں؟ مجھے یقین ہے کہ وہ خود اچھی طرح جانتے ہیں کہ اگر وہ اپنے لوگوں کے لیے کام نہیں کریں گے تو وہ زیادہ دیر اقتدار میں نہیں رہ سکتے۔ جاپاروف نے خواتین کے حقوق اور تعلیم کو اسلام میں اہم قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ اسلام میں تعلیم اور خواتین کے حقوق بہت اہم ہیں۔ اسلام میں سائنس کو بھی بہت اہم مقام حاصل ہے۔ اپنے تبصروں میں، جاپاروف نے مذاکرات کو عبوری حکومت کو قائل کرنے کا واحد طریقہ قرار دیتے ہوئے کہا: ''میرے خیال میں ہم صرف مذاکرات کے ذریعے طالبان رہنماؤں کو قائل کر سکتے ہیں۔ جتنی بار ہم ملیں گے اور بات کریں گے، اتنا ہی ہم ان پر اثر انداز ہوں گے۔ افغان مشرق کے لوگوں میں سے ایک ہیں، اور اس لیے اگر ہم ان کے ساتھ خصوصی سلوک کریں تو ہمیں مثبت نتیجہ مل سکتا ہے۔" یہ اس وقت ہے جب خطے کے ممالک بشمول چین، روس، ازبکستان اور کچھ دیگر ممالک نے افغانستان کی عبوری حکومت کے ساتھ روابط پر مسلسل زور دیا ہے۔

اشٹ لکشمی مہوتسو میں ''خریدار فروخت کار ملاقات'' کا انعقاد

ایم این این

نئی دلی ؍؍؍ شمال مشرقی خطے کی ترقی کی وزارت کے زیر اہتمام منعقدہ متحرک اشٹ لکشمی مہوتسو نے ایک خصوصی خریدار فروخت کار ملاقات کی میزبانی کی جس نے شمال مشرقی ریاستوں کے خریداروں اور ملک کے مختلف حصوں کے فروخت کاروں کو اکٹھا کیا۔ نئی دہلی کے بھارت منڈپم میں منعقدہ اس تقریب کا مقصد شمال مشرقی ہندوستان کے کاریگروں اور خریداروں کے درمیان طویل مدتی کاروباری تعلقات کو فروغ دینا تھا۔ خریدار-فروخت کار ملاقات نے شمال مشرقی خطے کے خریداروں اور فروخت کاروں کے درمیان چار کلیدی شعبوں بشمول ٹیکسٹائل، سیریکلچر، ہینڈلوم اور دستکاری، جواہرات، زیورات اور متعلقہ اشیاء، زراعت اور باغبانی اور سیاحت میں براہ راست کاروباری رابطےکی سہولت فراہم کی۔ اس پلیٹ فارم نے خطے کی اقتصادی ترقی کو فروغ دینے کے لیے تھوک آرڈرز، طویل مدتی کاروباری تعلقات اور فوری تجارتی سودوں کی حوصلہ افزائی کی۔ شمال مشرقی خطے کی ترقی کی وزارت (ایم ڈی او این ای آر) نارتھ ایسٹرن ہینڈی کرافٹس اینڈ ہینڈلوم ڈیولپمنٹ کارپوریشن لمیٹڈ (این ای ایچ ایچ ڈی سی) اوپن نیٹ ورک فار ڈیجیٹل کامرس (او این ڈی سی) کے سینئر افسران نے اس تقریب میں شرکت کی۔ افتتاحی اجلاس کے دوران، این ای ایچ ایچ ڈی سی کے مشیر نے شمال مشرقی خطے کے فوائد اور خطے میں سرمایہ کاری کے لیے دستیاب مواقع پر روشنی ڈالی۔ او این ڈی سی کے چیف بزنس آفیسر نے بتایا کہ او این ڈی سی، ایک ٹیک پر مبنی پہل ہے جو اوپن سورس خصوصیات پر مبنی اوپن پروٹوکول کے ذریعے ای-کامرس کو فعال کر کے ملک میں ای کامرس کے کام کرنے کے طریقے کو تبدیل کرنے کے لیے ہے۔ یہ پہل نہ صرف ای کامرس کو تیزی سے اپنانے میں سہولت فراہم کرے گی بلکہ ہندوستان میں اسٹارٹ اپس کی ترقی کو بھی فروغ دے گی اور مضبوط کرے گی۔ اوپن پروٹوکول کے ذریعے اسکیل ایبل اور لاگت سے موثر ای-کامرس کی سہولت فراہم کر کے، او این ڈی سی اسٹارٹ اپس کو باہمی تعاون سے ترقی کرنے کے لیے بااختیار بنائے گا۔